سوال

(251)اراضی کی تقسیم والدہ کی موجودگی میں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے والدصاحب فوت ہوچکے ہیں جوتھوڑی سی زرعی اراضی چھوڑگئے ہیں پسماندگان میں سے ہماری والدہ، ہم دوبھائی اوردوبہنیں زندہ ہیں تقسیم جائیدادکیسے ہوگی، نیز ہماری ایک بہن والدمرحوم کی زندگی میں فوت ہوگئی تھی۔کیااسے بھی ہمارے والدکی جائیدادسے حصہ ملے گا یانہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن کریم کی وضاحت کے مطابق صورت مسئولہ میں بیوہ کوآٹھواں حصہ اورباقی جائیدادبہن بھائی اس طرح تقسیم کریں کہ بھائی کوایک بہن سے دوگنا حصہ ملے۔سہولت کے پیش نظر منقولہ اورغیرمنقولہ جائیداد کے48حصے کرلئے جائیں۔ان میں سے آٹھواں حصہ، یعنی6حصے مرحوم کی بیوہ کوملیں گے اورباقی42حصوں میں سے ہر ایک بھائی 14,14اورہرایک بہن کو7،7حصے دیے جائیں۔

میت/48   بیوہ 6 لڑکا14 لڑکا14 لڑکی 7 لڑکی 7

کسی کی وفات کے وقت جوشرعی ورثازندہ موجودہوں، انہیں ترکہ سے حصہ ملتا ہے بشرطیکہ وہاں کوئی رکاوٹ نہ ہو۔چونکہ مرحوم کی ایک بیٹی اس کی زندگی میں فوت ہوچکی تھی، لہٰذا مرحوم کی جائیدادسے اس فوت شدہ بیٹی کوکچھ نہیں ملے گا اورنہ ہی اس کی اولادیااس کے دامادکااس میں کوئی حق ہے۔جائیدادمیں صرف وہ ورثاء شریک ہوتے ہیں جومتوفی کی وفات کے وقت زندہ موجودہوں۔[واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:274